روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 9 مارچ 2012ء 15 ربیع الثانی 1433 ہجری 9 امان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 58

اللہ کی پناہ میں آنے کی جامع دعا

حضرت کعب الاحبارؓ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دُعا مروی ہے:۔

ترجمہ:۔ میں اپنے عظیم شان والے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ جس سے عظیم تر کوئی شے نہیں اور ان کامل اور مکمل کلمات کی پناہ بھی کہ جن سے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کرسکتا اور اللہ کی تمام نیک صفات جو مجھے معلوم ہیں یا نہیں معلوم ان سب کی پناہ طلب کرتا ہوں اس مخلوق کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور پھیلایا اور تراشا (یعنی شکل دی)

(مؤطا امام مالک کتاب الجامع باب مایومربه من التعوذ حدیث نمبر:1499)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اسے دیکھے گا اور اس کے منصوبے کو توڑے گا تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں اور اگر تم جانتے تو تم پر کوئی ایسا دن نہ آتا کہ تم دنیا کے لئے سخت غمگین ہو جاتے ایک شخص جو ایک خزانہ اپنے پاس رکھتا ہے۔ کیا وہ ایک پیسہ کے ضائع ہونے سے روتا ہے اور چیخیں مارتا ہے اور ہلاک ہونے لگتا ہے پھر اگر تم کو اس خزانہ کی اطلاع ہوتی کہ خدا تمہارا ہر ایک حاجت کے وقت کام آنے والا ہے تو تم دنیا کے لئے ایسے بے خود کیوں ہوتے خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے تم بغیر اس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں۔ غیر قوموں کی تقلید نہ کرو جو بکلّی اسباب پر گر گئی ہیں اور جیسے سانپ مٹی کھاتا ہے انہوں نے سفلی اسباب کی مٹی کھائی۔ اور جیسے گِدھ اور کتّے مُردار کھاتے ہیں انہوں نے مردار پر دانت مارے وہ خدا سے بہت دور جا پڑے انسانوں کی پرستش کی اور خنزیر کھایا اور شراب کو پانی کی طرح استعمال کیا اور حد سے زیادہ اسباب پر گرنے سے اور خدا سے قوت نہ مانگنے سے وہ مر گئے اور آسمانی روح ان میں سے ایسی نکل گئی جیسا کہ ایک گھونسلے سے کبوتر پرواز کر جاتا ہے ان کے اندر دنیا پرستی کا جذام ہے جس نے ان کے تمام اندرونی اعضاء کاٹ دئے ہیں پس تم اس جذام سے ڈرو۔ میں تمہیں حد اعتدال تک رعایت اسباب سے منع نہیں کرتا بلکہ اس سے منع کرتا ہوں کہ تم غیر قوموں کی طرح نرے اسباب کے بندے بن ہو جاؤ اور اس خدا کو فراموش کر دو جو اسباب کو بھی وہی مہیا کرتا ہے اگر تمہیں آنکھ ہو تو تمہیں نظر آجائے کہ خدا ہی خدا ہے اور سب ہیچ ہے۔ تم نہ ہاتھ لمبا کر سکتے ہو اور نہ اکٹھا کر سکتے ہو مگر اس کے اذن سے۔ ایک مردہ اس پر ہنسی کریگا مگر کاش اگر وہ مر جاتا تو اس ہنسی سے اس کے لئے بہتر تھا۔ خبردار!!! تم غیر قوموں کو دیکھ کر ان کی ریس مت کرو کہ انہوں نے دنیا کے منصوبوں میں بہت ترقی کر لی ہے آؤ ہم بھی انہیں کے قدم پر چلیں۔ سنو اور سمجھو کہ وہ اس خدا سے سخت بیگانہ اور غافل ہیں جو تمہیں اپنی طرف بلاتا ہے ان کا خدا کیا چیز ہے صرف ایک عاجز انسان اس لئے وہ غفلت میں چھوڑے گئے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد19 صفحہ 22)

مکرم مقصود احمد صاحب
آف ربوہ، نوابشاہ میں
راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ربوہ کے محلّہ دارالرحمت شرقی کے رہائشی مکرم مقصود احمد صاحب کو مورخہ 7 مارچ 2012ء کو نوابشاہ میں سر عام بازار میں گولی مار کر راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق مکرم مقصود احمد صاحب ربوہ کی ایک ہومیو پیتھک ادویہ ساز کمپنی کے سیلز مین تھے اور کمپنی کی طرف سے تقریباً ہر ماہ سندھ کے دورہ پر جایا کرتے تھے۔ اور اسی دن نوابشاہ پہنچے تھے۔ جہاں دوپہر 2 سے 3 بجے کے درمیان نوابشاہ کے معروف موہنی بازار میں دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے روک کر ان پر فائر کر دیا جس سے وہ موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ ان کی عمر 58 سال تھی۔ ایک ہفتے میں نوابشاہ میں احمدیوں کی ٹارگٹ کلنگ کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔ مرحوم کی اہلیہ مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ نے بتایا کہ مرحوم نے دو تین ماہ قبل ان سے ذکر کیا تھا کہ انہیں دھمکیاں مل رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے ہمارے اس بھائی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ نیز ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

ترجمان جماعت احمدیہ مکرم سلیم الدین صاحب نے اس واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جماعت احمدیہ کے افراد کو محض مذہب کی بنیاد پر ٹارگٹ کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا 1984ء کے امتیازی قوانین کے نفاذ سے اب تک سندھ میں احمدیوں کی ٹارگٹ کلنگ کا یہ 42واں اور ضلع نوابشاہ میں 8واں واقعہ ہے اور کسی ملزم کو آج تک سزا تو دور کی بات گرفتار تک نہیں کیا گیا۔ یاد رہے کہ کچھ عرصہ قبل ضلع نواب شاہ میں جماعت احمدیہ کے ضلعی امیر سیٹھ محمد یوسف صاحب کو بھی ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ صدر پاکستان کے آبائی ضلع میں احمدیوں کی بڑھتی ہوئی ٹارگٹ کلنگ انتہائی افسوسناک ہے۔

مشعل راہ

روح کی سچائی کے ساتھ کی گئی دعا قبول ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 21/ نومبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

''جب بھی کوئی..........کوئی ایسی دعا کرتا ہے جس میں کوئی گناہ کی بات یا قطع رحمی کا عنصر نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے تین باتوں میں سے ایک ضرور عطا کر دیتا ہے۔ وہ کیا تین باتیں ہیں۔ یا تو اس کی دعا جلد سنی جاتی ہے۔ یا پھر اس دعا کو آخرت کے دن اس کے کام آنے کے لئے ذخیرہ کر لیا جاتا ہے۔ بخشش کے سامان پیدا کرنے کے لئے۔ یا پھر اللہ تعالیٰ اسی قدر اس کی برائی اس سے دور کر دیتا ہے۔ اگر وہ اس رنگ میں پوری نہ بھی ہو تو کوئی نہ کوئی اس کی برائی دور ہو جاتی ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا پھر تو ہم بہت دعا مانگیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس سے بھی بڑھ کر عطا کرنے پر قادر ہے''۔ (مسند احمد بن حنبل باقی مسند المکثرین)

تو دیکھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کس کس طرح دعاؤں کی طرف رغبت دلانے کی کوشش کی ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کا فرض بنتا ہے کہ رمضان کے ان بقیہ دنوں میں بہت دعائیں کریں اپنے لئے، اپنے بیوی بچوں کے لئے، اپنے خاندان کے لئے، جماعت کے لئے۔ جب انسان دوسروں کے لئے دعا کرتا ہے تو فرشتے اس کے لئے دعا کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ چیز ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔ اس لئے جماعت کے بےکس اور بےبس افراد کے لئے بہت دعائیں کریں جو کسی نہ کسی صورت میں مخالفین کی تکلیفیں اٹھا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں تینوں رنگوں میں دعائیں قبول کرنے کا بھی حق رکھتا ہے۔ بلکہ جیسا کہ یہاں بیان ہوا ہے کہ اس سے بھی بڑھ کر ہمیں عطا کر سکتا ہے۔ وہ سب قدرتوں کا مالک ہے۔ اس کو کبھی محدود کر کے نہ دیکھیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''.......... جو شخص دعا کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف منہ نہیں کرتا وہ ہمیشہ اندھا رہتا ہے اور اندھا مرتا ہے.......... جو شخص روح کی سچائی سے دعا کرتا ہے وہ ممکن نہیں کہ حقیقی طور پر نامراد رہ سکے۔ بلکہ وہ خوشحالی جو نہ صرف دولت سے مل سکتی ہے اور نہ حکومت اور نہ صحت سے بلکہ خدا کے ہاتھ میں ہے جس پیرایہ میں چاہے وہ عنایت کر سکتا ہے۔ ہاں وہ کامل دعاؤں سے عنایت کی جاتی ہے۔ اگر خدا تعالیٰ چاہتا ہے تو ایک مخلص صادق کو عین مصیبت کے وقت میں دعا کے بعد وہ لذت حاصل ہو جاتی ہے جو ایک شہنشاہ کو تخت شاہی پر حاصل نہیں ہو سکتی۔ سو اسی کا نام حقیقی مرادیابی ہے جو آخر دعا کرنے والوں کو ملتی ہے۔ (ایام الصلح صفحہ 7-8)

پھر آپ نے فرمایا:

''دعا کا قبولیت کے ساتھ ایک رشتہ ہے۔ ہم اس راز کو معقولی طور پر دوسروں کے دلوں میں بٹھا سکیں یا نہ بٹھا سکیں مگر کروڑ ہا راستبازوں کے تجارب نے اور خود ہمارے تجربہ نے اس مخفی حقیقت کو ہمیں دکھلا دیا ہے کہ ہمارا دعا کرنا ایک قوت مقناطیسی رکھتا ہے۔ اور فضل اور رحمت الٰہی کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔''

(ایام الصلح، روحانی خزائن جلد14 صفحہ 240-241)

آپ مزید فرماتے ہیں:

''یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دعا جو خدا تعالیٰ کے پاک کلام نے.......... پر فرض کی ہے اس کی فرضیت کے چار سبب ہیں۔ ایک یہ کہ تا ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت میں خدا تعالیٰ کی طرف رجوع ہو کر توحید پر پختگی حاصل ہو کیونکہ خدا سے مانگنا اس بات کا اقرار کرنا ہے کہ مرادوں کا دینے والا صرف خدا ہے۔ دوسرے یہ کہ تا دعا کے قبول ہونے اور مراد کے ملنے پر ایمان قوی ہو۔ تیسرے یہ کہ اگر کسی اور رنگ میں عنایت الٰہی شامل حال ہو تو علم اور حکمت زیادت پکڑے۔ (یعنی زیادہ تر توجہ پیدا ہو علم اور حکمت حاصل کرنے کی طرف اور اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کی طرف بھی)۔ چوتھے یہ کہ اگر دعا کی قبولیت کا الہام اور رؤیا کے ساتھ وعدہ دیا جائے اور اسی طرح ظہور میں آوے تو معرفت الٰہی ترقی کرے اور معرفت سے یقین اور یقین سے محبت اور محبت سے ہر ایک گناہ اور غیر اللہ سے انقطاع حاصل ہو جو حقیقی نجات کا ثمرہ ہے۔

(ایام الصلح صفحہ 12-13) (روزنامہ الفضل 9 مارچ 2004ء)

مکرم عبدالستار خان صاحب امیر جماعت احمدیہ گوئٹے مالا

جماعت احمدیہ گوئٹے مالا کا 22واں جلسہ سالانہ

وسطی امریکہ کے ملک گوئٹے مالا میں جماعت احمدیہ کے بائیسویں جلسہ سالانہ کا انعقاد 2 تا 4 دسمبر 2011ء کو بیت الاوّل گوئٹے مالا میں ہوا۔ اس جلسہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نمائندہ کی حیثیت سے محترم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب نائب امیر USA نے بھی شرکت کی۔ جلسہ میں گوئٹے مالا کے احمدی احباب کے علاوہ متعدد وکلاء، پروفیسرز، جج، اخبار نویس اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے علاوہ امریکہ سے آٹھ اور پانامہ سے ایک نومبائع شامل ہوئے۔

2 دسمبر 2011ء کو نماز جمعہ محترم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب نے پڑھائی۔ جس کا سپینش ترجمہ مکرم داؤد گونسالس صاحب نے پیش کیا۔

افتتاحی اجلاس میں مکرم فائز احمد صاحب نے تلاوت قرآن کی اور مکرم جمیل چودھری صاحب آف USA نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔ مکرم داؤد گونسالس صاحب جنرل سیکرٹری نے حاضرین کو خوش آمدید کہا اور جلسہ سالانہ کی غرض و غایت بیان کی۔ افتتاحی تقریر میں محترم داؤد احمد حنیف صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا جس کا سپینش ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ اس کے بعد خاکسار نے ''ایک مثالی احمدی'' کے موضوع پر سپینش زبان میں تقریر کی۔ بعد ازاں پانامہ سے تشریف لانے والے نواحمدی مکرم Gregorio صاحب نے قبول احمدیت کا ایمان افروز واقعہ سنایا۔

دوسرے روز کا آغاز بھی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ پہلا خطاب مکرم ڈاکٹر امتیاز چودھری صاحب آف امریکہ کا ''شرائط بیعت اور ایک احمدی کی ذمہ داریاں'' کے موضوع پر تھا۔ پھر مکرم داؤد گونسالس صاحب نے ''صداقت حضرت مسیح موعود'' کے موضوع پر جامع تقریر کی۔ اس کے بعد سوال و جواب کا پروگرام ہوا جس میں نومبائعین نے بڑی دلچسپی سے حصہ لیا۔ اس کے بعد نمازوں اور کھانے کا وقفہ ہوا۔

شام کے اجلاس کا آغاز بھی تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کے بعد محترم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب نے ''خلافت کی اہمیت و برکات'' کے موضوع پر تقریر کی اور مکرم داؤد گونسالس صاحب نے ''انفاق فی سبیل اللہ'' کے موضوع پر تقریر کی۔

4/ دسمبر کی صبح دس بجے آخری اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد اجلاس کی پہلی تقریر خاکسار نے سیرۃ النبی ﷺ کے عنوان سے کی۔ نومبائع پروفیسر ماریو گونسالس صاحب نے ''اسلام میں عورت کا مقام'' کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم داؤد گونسالس صاحب نے ہیومینیٹی فرسٹ کا تعارف کروایا اور اس کی خدمات کا تذکرہ کیا۔ آخری تقریر مکرم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب کی تھی جس کا عنوان تھا ''دین حق امن و سلامتی کا مذہب ہے''۔ پھر جملہ حاضرین کو سوالات کا موقع دیا گیا۔ ایک زیر دعوت خاتون نے کہا کہ جو پیغام ہم نے سنا ہے اس کی گوئٹے مالا میں بکثرت اشاعت ہونی چاہئے تاکہ دنیا ہلاکت سے بچ سکے۔ ایک دوست نے کہا کہ وہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ دین غور و فکر اور عقل سے کام لینے والوں کا مذہب ہے۔ پانامہ کے نومبائع احمدی مکرم Gregorio صاحب نے کہا کہ دین حق کی عملی تصویر مجھے یہاں نظر آئی ہے اور باہمی اخوت، پیار اور نماز کی پابندی سے بہت متاثر ہوا ہوں۔

جلسہ کے تینوں دن نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی رہی اور نماز فجر کے بعد درس القرآن کا بھی پروگرام ہوتا رہا۔ مکرمہ روح الامین صاحبہ اہلیہ مکرم فضل قریشی صاحب آف امریکہ نے نومبائع خواتین کو حجاب سینا اور پہننا سکھایا۔ ایک زیر دعوت خاتون Alma صاحبہ نے بیعت کرنے کی توفیق پائی۔ ایک نومبائع خاتون محترمہ Alejandra صاحبہ نے اپنے اخراجات پر مہمانوں کی سیر کیلئے دو بسوں کا انتظام کیا۔

جلسہ کی تیاری کیلئے کئی ہفتوں سے خدام و انصار کا وقار عمل جاری تھا۔ مختلف شعبہ جات نے احسن رنگ میں اپنے فرائض سرانجام دیئے۔

نیشنل اخبار "El Periodico" نے آخری اجلاس کی کارروائی تصویر کے ساتھ شائع کرتے ہوئے لکھا کہ جماعت احمدیہ امن و سلامتی کا پیغام دیتی ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 جنوری 2012ء)

انگور اس سائل کو دے دو

ام المومنین حضرت عائشہؓ انگور تناول فرما رہی تھیں کہ ایک مسکین نے سوال کیا۔ حضرت عائشہؓ نے ایک غلام سے کہا یہ انگور اس سائل کو دے دو۔ وہ شخص تعجب سے کبھی حضرت عائشہؓ کو دیکھتا اور کبھی انگوروں کے گچھے کو۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کیا تمہیں تعجب ہو رہا ہے۔

(مؤطا امام مالک کتاب الجامع باب الترغیب فی الصدقۃ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

تبرکات

حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب

رسول اللہ سرور کائنات ﷺ کا اسوۂ حسنہ اور کلمات طیبات

قسط اول

ایک دفعہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ خوش وخرم رکھے اس شخص کو جس نے میری بات سنی اور پھر اسے بعینہٖ لوگوں تک پہنچا دیا۔ حضور کی اس دعائے خیر سے حصہ لینے کے لئے میرا ارادہ ہے کہ میں آنحضرت ﷺ کی وہ احادیث جو عام طور پر اردودان طبقہ کے علم سے باہر ہیں۔ باقساط مناسب اخبار الفضل کے ذریعہ شائع کروں۔ تا کہ حضور کی دعا کی برکت سے میرے ہم وغم دور ہوں اور تا کہ جو لوگ اخبار الفضل پڑھتے ہیں وہ ان احادیث کو اخبار میں پڑھ کر اپنے اہل وعیال اور دوستوں اور واقفوں کو سنا کر حضور کی اس دعا کا مورد بن سکیں۔ میں آجکل مسند امام احمد بن محمد بن حنبل پڑھ رہا ہوں۔ ارادہ ہے کہ اسی سے ایسی احادیث جو عام طور پر مشہور نہیں شائع کروں۔

احباب سے یہ درخواست ہے کہ جب اخبار الفضل کے اس سلسلہ میں احادیث کا مطالعہ کریں۔ تو لازماً حضور ﷺ کے ان ارشادات کو اپنے اہل وعیال اور دوست واحباب تک ضرور پہنچائیں۔ ذیل میں پہلی قسط درج کی جاتی ہے جس کی سرخی حضور سرور کائنات کے کلمات طیبات ہوگی کیونکہ اکثر حضور کے کلمات ہی اس میں درج ہوں گے۔ گو علاوہ کلمات کے آپ کے سوانح اور صحابہ کرام کے حالات بھی درج کئے جائیں گے۔

(1) حضرت زبیرؓ سے روایت ہے کہ جنگ احد میں کافروں نے مسلمان شہیدوں کے ناک کان کاٹ کر شکل بگاڑ دی تھی جب جنگ ختم ہو چکی تو ہم کیا دیکھتے ہیں کہ ایک مسلمان عورت دوڑی دوڑی مقتولوں کی طرف جا رہی ہے اور قریب ہے کہ وہاں تک پہنچ جائے۔ حضور ﷺ نے جب یہ دیکھا تو ناپسند کیا کہ وہ عورت مقتولوں کو ایسی حالت میں دیکھے۔ آپؐ نے فرمایا اس عورت کو روکو جلدی روکو۔ حضرت زبیرؓ کہتے ہیں میں نے دیکھا تو وہ عورت میری والدہ صفیہ ہیں جو حضرت رسول کریم ﷺ کی سگی پھوپھی تھیں۔ میں حضرتؐ کا حکم سن کر دوڑ کر گیا اور نعشوں تک پہنچنے سے پہلے پہلے اپنی ماں کے سامنے کھڑا ہو کر اسے آگے جانے سے روک دیا اس پر میری ماں نے میری چھاتی پر زور سے مکّہ مار کر کہا کہ پرے ہٹ مجھے جانے دے اور میری ماں بڑی دلیر اور زبردست عورت تھی۔ میں نے کہا کہ اماں میں تجھے نہیں روکتا۔ بلکہ حضرت رسول خدا ﷺ تجھے مقتولوں کے دیکھنے سے روکتے ہیں۔ اس پر میری ماں فوراً رک گئی اور دو چادریں نکال کر مجھے دیں اور کہا کہ مجھے اپنے بھائی حمزہ (حضرتؐ کے چچا) کے قتل کی خبر پہنچ چکی ہے اور میں مدینہ (احد مدینہ سے تین میل پر ہے) سے اس کے کفن کے لئے یہ چادریں لائی ہوں۔ انہی میں سے اسے کفن دینا، راوی کہتا ہے کہ ہم وہ چادریں لے کر حضرت حمزہ کے پاس پہنچے اور چاہا کہ ان کو کفن پہنائیں کہ یکدم ہماری نظر ایک انصاری پر پڑی۔ جو حمزہ کے پہلو میں پڑا ہوا تھا اور کافروں نے اس سے بھی حمزہ والا سلوک کیا تھا مگر اس کے کفن کے لئے ایک چادر بھی نہ تھی۔ اس پر ہمیں بڑی شرم محسوس ہوئی کہ ہم اپنے ماموں حمزہ کو دو دو چادریں پہنائیں جبکہ دوسرے مسلمان کے لئے ایک چادر بھی نہ ہو۔ اس پر ہم نے ایک چادر حمزہؓ کو اور دوسری چادر اس انصاری کو اوڑھا کر دونوں کو دفن کر دیا۔

(2) حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے دو غلام جو بھائی بھائی تھے۔ الگ الگ خریداروں کے ہاتھ بیچ دیئے پھر جب میں نے اس امر کا حضرت رسول کریم ﷺ کے حضور ذکر کیا تو آپؐ نے فرمایا کہ ابھی جاؤ اور دونوں غلام واپس لے آؤ اور جب انہیں بیچو تو ایک ہی خریدار کے ہاتھ بیچو تا کہ وہ دونوں بھائی بھائی اکٹھے رہیں جدا نہ ہوں۔

(3) عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ عورت جب پانچوں نمازیں پڑھے۔ رمضان کے روزے رکھے۔ اپنی شرم گاہ کو محفوظ رکھے اور اپنے خاوند کی اطاعت کرے۔ تو اسے قیامت کے روز کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

(4) عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول ﷺ ایک دفعہ مسجد سے نکل کر باہر گئے۔ میں بھی دور سے آپ کے پیچھے پیچھے ہولیا۔ آپ ایک باغیچہ میں داخل ہوئے اور قبلہ رخ ہو کر سجدہ میں گر گئے اور اتنی دیر تک سجدہ میں پڑے رہے کہ مجھے گھبراہٹ پیدا ہوگئی کہ حضرت کہیں فوت ہی نہ ہو گئے ہوں۔ میں آگے بڑھ کر آپ کے پاس پہنچا۔ اتنے میں آپ نے سجدہ ختم کر کے سر اٹھایا اور فرمایا کون ہے؟ میں نے کہا میں عبدالرحمٰن بن عوف ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا بات ہے؟ میں نے کہا۔ حضور نے اتنا لمبا سجدہ کیا کہ مجھے وہم پیدا ہو گیا کہ حضور کا وصال نہ ہو گیا ہو آپ نے فرمایا عبدالرحمٰن میرے پاس جبریل آیا اور مجھے خوشخبری دی کہ جو شخص تجھ پر درود بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر درود بھیجے گا اور جو شخص تیرے لئے سلامتی کی دعا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے سلامت رکھے گا اس پر میں نے یہ شکریہ کا سجدہ کیا تھا۔

(5) عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے۔ خدا کی راہ میں صدقہ وخیرات کرنے سے کبھی انسان کا مال کم نہیں ہوتا۔ پس تم لوگ اس کی راہ میں صدقہ کیا کرو اور جو شخص کسی کے ظلم یا توہین کو اللہ تعالیٰ کی خاطر معاف کرتا ہے اور بدلہ نہیں لیتا۔ اس سے معاف کرنے والے کی عزت کم نہیں ہوتی بلکہ بڑھ جاتی ہے اور جو شخص مانگنے اور سوال کرنے کا دروازہ کھولتا ہے اللہ بھی اس پر محتاجی اور فقیری کا دروازہ کھول دیتا ہے پس لوگوں سے مت مانگا کرو۔

(6) حضرت زبیرؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا مسلمانو! تم میں بھی پہلی قوموں کی بیماریاں پیدا ہو جائیں گی۔ مثلاً حسد اور بغض اور دیکھو آپس میں بغض رکھنا۔ دینداری کو جڑ سے اکھیڑ دینے والا ہے اور قسم اس ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے کہ تم کبھی جنت میں نہیں جا سکتے۔ جب تک کہ مومن نہ بنو اور کبھی مومن نہیں بن سکتے جب تک آپس میں محبت نہ رکھو اور آؤ میں تم کو وہ بات بتاؤں جس کے کرنے سے تم آپس میں محبت کر سکو گے۔ وہ ایک دوسرے کو کثرت سے سلام کہنا ہے۔

(الفضل 3/اگست 1933ء)

(7) حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ جس رات کی صبح کو جنگ بدر ہوئی۔ اس رات ہم میں سے ہر شخص کچھ نہ کچھ سوتا رہا۔ سوائے رسول کریم ﷺ کے کہ آپ ایک درخت کے نیچے صبح تک ساری رات نماز پڑھتے اور روتے رہے۔

(8) عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ جب جعفر رضی اللہ عنہ کے قتل ہونے کی خبر آئی تو رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ جعفر کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرو کیونکہ اس صدمہ میں وہ اپنے لئے کھانا تیار نہیں کر سکیں گے۔

(9) حضرت عباسؓ سے روایت ہے کہ میں رسول مقبول ﷺ کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ میں آپ کا چچا ہوں۔ اب میری عمر بڑی ہو گئی ہے اور میری موت قریب ہے مجھے ایسی بات سکھائیں جس سے خدا تعالیٰ مجھے نفع دے۔ آپ نے فرمایا اے عباس تو میرا چچا ہے مگر میں اللہ کے مقابلہ میں تیرے کسی کام نہیں آسکتا۔ اس لئے اے چچا تو اپنے رب سے اپنے لئے آخرت اور دنیا میں عفو اور عافیت طلب کرتا رہ۔ آپ نے یہ بات تین دفعہ فرمائی۔

(10) عفیف کندیؓ سے روایت ہے کہ میں تاجر پیشہ آدمی تھا ایک دفعہ میں حج کے لئے مکہ میں گیا وہاں میں عباسؓ کے پاس کچھ مال خریدنے کے لئے چلا گیا کیونکہ وہ بھی تجارت کیا کرتے تھے۔ ایک روز میں منیٰ کے مقام پر عباس کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص پاس کے خیمہ سے نکلا ہے اور سورج کو دیکھ کر کہ وہ ڈھل گیا ہے نماز پڑھنے لگ گیا۔ پھر اسی خیمہ سے ایک عورت نکلی اور اس مرد کے پیچھے کھڑی ہو کر نماز پڑھنے لگی۔ پھر ایک قریب البلوغت لڑکا نکلا اور وہ اس مرد کے ساتھ کھڑا ہو کر نماز میں شامل ہو گیا۔ یہ دیکھ کر میں نے کہا کہ عباس یہ کون شخص ہے؟ اس نے کہا کہ یہ محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہے اور یہ میرا بھتیجا ہے۔ میں نے کہا کہ یہ عورت کون ہے؟ اس نے کہا یہ اس کی بیوی خدیجہ بنت خویلد ہے میں نے کہا یہ لڑکا کون ہے۔ اس نے کہا کہ یہ علی بن ابی طالب ہے اور اس شخص کے چچا کا بیٹا ہے میں نے کہا کہ یہ شخص کیا کر رہا ہے۔ عباسؓ نے کہا کہ یہ نماز پڑھ رہا ہے اور یہ کہتا ہے کہ میں نبی ہوں اور ابھی تک سوائے اس کی بیوی اور اس کے چچا کے بیٹے کے اور کوئی اس پر ایمان نہیں لایا اور یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اس کے ہاتھ پر کسریٰ اور قیصر کے خزانے فتح کئے جائیں گے۔ اس کا راوی عفیف بعد میں مسلمان ہو گیا تھا اور کہا کرتا تھا کہ کاش میں اس روز مسلمان ہو جاتا۔ تو میں علی بن ابی طالب کے بعد تیسرا مسلمان ہوتا۔

(11) حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ جب ہم لوگ مکہ سے ہجرت کر کے ملک حبش میں گئے تو وہاں کے بادشاہ نجاشی نے ہماری بہت خاطر مدارات کی اور ہمیں مذہب کی آزادی بخشی ہم خدا کی عبادت کرتے تھے اور کوئی شخص نہ ہمیں تکلیف دے سکتا تھا نہ کوئی برا کلمہ منہ سے نکال سکتا تھا۔ جب یہ بات مکہ کے کافروں کو معلوم ہوئی تو انہوں نے مشورہ کیا کہ نجاشی بادشاہ کی طرف دو ہوشیار قاصد روانہ کریں اور یہ کہ مکہ کی عجیب عجیب چیزیں بطور تحفہ بھیجیں اور سب سے اچھی چیز جو مکہ میں مل سکتی تھی وہ چمڑے کا سامان تھا۔ پس مکہ والوں نے چمڑے کا بہت سامان نجاشی اور اس کے امراء کے لئے عمرو بن عاص اور عبداللہ بن ربیعہ کے ہاتھ بھیجا اور ان کو ہدایت کی کہ نجاشی سے بات کرنے سے پہلے اس کے تمام امراء سے الگ الگ ملنا اور ان کی خدمت میں تحفے پیش کرنا۔ پھر بادشاہ سے مل کر تحفے نذر کرنا اور بادشاہ سے درخواست کرنا کہ وہ مکہ کے بھاگے ہوئے مسلمانوں کو بغیر ان سے جواب طلبی کے تمہارے سپرد کر دے۔ حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ وہ دونوں شخص مکہ سے ملک حبش میں پہنچے اور ہم لوگ نہایت عزت و حرمت سے نہایت اچھی حالت میں بادشاہ کے زیر سایہ رہتے تھے۔ ان دونوں قاصدوں نے بادشاہ

کے کسی امیر کو نہ چھوڑا بلکہ ہر ایک سے ملے اور اسے تحفہ پیش کیا۔ پھر ان امراء سے کہا کہ ہمارے شہر کے کچھ بیوقوف نوجوان آپ کے بادشاہ کے ملک میں بھاگ آئے ہیں اور اپنے دین کو چھوڑ چکے ہیں۔ آپ لوگوں کے دین کو بھی اختیار نہیں کیا اور ایک نیا بدعتی مذہب جسے نہ ہم جانتے ہیں اور نہ آپ لوگ اس میں یہ داخل ہوگئے ہیں۔ ہماری قوم کے بڑے بڑے آدمیوں نے ہم کو آپ کے بادشاہ کی خدمت میں بھیجا ہے تا کہ بادشاہ ہمارے بھاگے ہوئے آدمیوں کو ہمارے سپرد کردے۔ پس جب ہم بادشاہ سے یہ درخواست کریں تو آپ لوگ بھی یہی مشورہ دیں کہ وہ ضرور ان کو ہمارے قبضہ میں دیدے اور ان کا کوئی عذر بھی نہ سنے۔ کیونکہ ان کے عیبوں اور ان کی برائیوں کو ان کی قوم خوب جانتی ہے۔ بادشاہ کے امراء نے جواب دیا کہ بہت اچھا ہم ایسا ہی کریں گے۔ پھر ان دونوں قاصدوں نے بادشاہ سے ملاقات کی اور تحفے پیش کئے۔ بادشاہ نے تحفے قبول کر لئے۔ پھر انہوں نے بادشاہ سے عرض کی کہ حضور کے شہر میں ہمارے کچھ بیوقوف نوجوان بھاگ آئے ہیں۔ وہ نہ اپنے اصل دین کو مانتے ہیں اور نہ آپ کے دین کو قبول کرتے ہیں بلکہ ایک نیا بدعتی مذہب اختیار کر چکے ہیں جو نہ ہم جانتے ہیں اور نہ حضور اور ہمیں ہماری قوم کے بزرگوں اور رئیسوں نے بھیجا ہے کہ حضور سے درخواست کریں کہ حضور ان کو ہمارے ساتھ واپس مکہ کی طرف بھیج دیں۔ حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ وہ دونوں قاصد پوری کوشش اس امر کی کرتے تھے کہ کسی طرح بادشاہ مسلمانوں کو بلا کر ان کا جواب سننے کے بغیر ان کے حوالے کر دے۔ جب وہ قاصد اپنی گزارش ختم کر چکے تو سارے درباری امراء بالاتفاق بول اٹھے کہ حضور یہ دونوں قاصد سچ کہتے ہیں۔ واقعہ میں ان بھاگے ہوئے مسلمانوں کی قوم کے لوگ ان کے عیبوں اور برائیوں کو خوب جانتے ہیں ان کو واپس کر دینا چاہئے۔ بادشاہ یہ سن کر سخت برافروختہ ہوا اور کہا ہرگز نہیں خدا کی قسم ہرگز نہیں میں کبھی ان لوگوں کو جو میری پناہ میں آئے اور میرے شہر میں اترے اور پناہ لینے کے لئے دنیا کے سب بادشاہوں کو چھوڑ کر میرے پاس آئے۔ ان قاصدوں کے ہمراہ نہیں کر سکتا جب تک میں ان کو بلا کر ان کا عذر اور جواب نہ سن لوں اگر جواب سننے پر معلوم ہوا کہ وہ لوگ واقعہ میں ویسے ہی ہیں جیسا کہ یہ قاصد کہتے ہیں تو بیشک ان کو واپس کر دوں گا لیکن اگر ان قاصدوں کا الزام غلط نکلا تو میں ان کو ہرگز واپس نہ کروں گا بلکہ جب تک وہ ٹھہرنا چاہیں ان کی خاطر و مدارات اچھی طرح کروں گا۔ پھر بادشاہ نے رسول کریم ﷺ کے صحابہ کو بلوا بھیجا جب بادشاہ کا قاصد مسلمانوں کے پاس پہنچا تو مسلمان آپس میں مشورہ کے لئے جمع ہوئے اور مشورہ کیا کہ بادشاہ کے دربار میں پہنچ کر کیا جواب دیا جائے۔ اس پر سب نے بالاتفاق کہا کہ جو کچھ بادشاہ پوچھے سچ سچ کہہ دو اور ہمیں جو کچھ رسول مقبول ﷺ نے تعلیم دی ہے وہ صاف صاف پیش کر دو۔ پھر جو ہو سو ہو۔ سچ کو ہاتھ سے نہ دینا چاہئے۔ پس جب وہ بادشاہ کے حضور پیش ہوئے۔ بادشاہ نے تمام بڑے بڑے پادریوں کو بلوا بھیجا جو سب کے سب دربار میں تورات اور انجیل کے صحیفے کھول کر بیٹھ گئے۔ بادشاہ نے مسلمانوں سے کہا وہ کیا دین ہے جسے اختیار کر کے تم اپنی قوم سے جدا ہوگئے۔ تم نے ایک نیا دین اختیار کیا۔ نہ اپنی قوم کے دین میں رہے۔ نہ ہمارے دین میں۔

حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ مسلمانوں میں سے حضرت علیؓ کے بھائی جعفر بن ابی طالب آگے بڑھے اور عرض کیا کہ اے بادشاہ ہم بڑے جاہل اور وحشی لوگ تھے ہم بتوں کو پوجتے تھے مردار کھاتے تھے۔ بے حیائیاں کرتے تھے۔ رشتہ داروں کے حقوق تلف کرتے تھے۔ ہمسایوں کو تکلیف دیتے تھے۔ ہم میں سے زبردست کمزور کو کھا جاتا تھا۔ ہم اسی بری حالت میں تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری طرف ایک رسول بھیجا۔ جس کا حسب نسب ہم جانتے تھے جس کی راستبازی امانت و دیانت اور پاکدامنی سے ہم واقف تھے۔ اس نے ہمیں اللہ کی توحید اور عبادت کی طرف بلایا اور یہ کہ ہمارے باپ دادا جن کی پوجا کرتے تھے انہیں چھوڑ دیں۔ یعنی پتھروں اور بتوں کو اس نے ہم کو حکم دیا کہ ہم سچ بولیں۔ امانت و دیانت کو اختیار کریں۔ رشتہ داروں کے حقوق پورے کریں۔ ہمسایوں سے نیک سلوک کریں۔ تمام حرام کاریوں سے باز آ جائیں کسی کو ناحق قتل نہ کریں۔ بے حیائی کے کاموں کو چھوڑ دیں۔ جھوٹ نہ بولیں۔ یتیموں کا مال نہ کھائیں۔ پاک دامنوں پر بہتان نہ باندھیں۔ خدا کی عبادت کریں۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔ نمازیں پڑھیں زکوٰۃ دیں۔ روزے رکھیں۔ پس ہم نے اس کی تصدیق کی۔ اس پر ایمان لے آئے اور اس کی تعلیم کی پیروی کی۔ اللہ کی عبادت کرنے لگے۔ جو ہم پر حرام کیا گیا۔ اس سے باز آئے جو جائز کیا گیا۔ اسے اختیار کرنے لگے۔ مگر ہماری قوم نے ہم پر زیادتیاں کیں۔ ہم کو طرح طرح کے عذاب دیئے اور ہمارے دین سے ہم کو بزور روکنا چاہا تا کہ ہم کو پھر بتوں کی عبادت کی طرف لے جائیں اور تا کہ ہم پھر حرام کاریاں شروع کر دیں اور پھر ہم برے کام کرنے لگے جائیں۔ پس جب ہماری قوم نے ہم پر مظالم شروع کئے ہم کو حد سے زیادہ تکلیفیں دینے لگے اور ہم کو دین کے کاموں سے روکنے لگے تو اے بادشاہ ہم وہاں سے نکل کر تیرے شہر میں آگئے اور ہم نے سارے بادشاہوں کو چھوڑ کر تیری پناہ لی اور تیرے زیر سایہ رہنے لگے اور تیرے پاس آ کر ظلموں سے محفوظ ہوگئے۔ یہ سن کر نجاشی نے کہا کہ جعفر تجھے اپنی الہامی کتاب میں سے بھی کچھ یاد ہے۔ جعفر نے کہا۔ ہاں مجھے قرآن یاد ہے۔ بادشاہ نے کہا اس کا کچھ حصہ مجھے سناؤ۔ جعفر نے سورۃ مریم کا ابتدائی حصہ سنایا۔ پس خدا کی قسم نجاشی رونے لگا۔ یہاں تک کہ اس کی تمام داڑھی تر بتر ہوگئی اور تمام درباری رونے لگے۔ یہاں تک کہ ان کے صحیفے بھیگ گئے۔ پھر نجاشی نے کہا۔ خدا کی قسم یہ کلام اور موسیٰ کا کلام ایک ہی مشکوٰۃ سے نکلے ہوئے ہیں۔ خدا کی قسم میں ان لوگوں کو کبھی تمہارے سپرد نہیں کروں گا۔

ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ جب وہ دونوں قاصد دربار سے ناکام نکلے۔ تو عمرو بن عاص نے دوسرے ساتھی سے کہا کہ خدا کی قسم کل میں بادشاہ کو مسلمانوں کے خلاف ایک اور طرح بھڑکاؤں گا اور کل دیکھ لینا ان مسلمانوں کو بیخ و بنیاد سے اکھیڑ دوں گا۔ اس کے ساتھی نے کہا اب جانے دو یہ بھی ہمارے اپنے ہی ہیں اور وہ ساتھی اچھا آدمی تھا مگر عمرو بن عاص نے کہا ہرگز نہیں میں بادشاہ کو ضرور خبر دوں گا کہ یہ مسیح بن مریم کو خدا کا معمولی بندہ یقین کرتے ہیں۔ دوسرے روز عمرو بن عاص پھر دربار میں گیا اور کہا کہ اے بادشاہ یہ لوگ مسیح بن مریم کو بہت برا سمجھتے ہیں۔ بادشاہ نے پھر مسلمانوں کو بلوا بھیجا۔

ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ ہم سب لوگ سخت گھبرائے اور مشورہ کے لئے جمع ہوئے۔ مشورہ پھر یہی ہوا۔ کہ ہم مسیح ابن مریم کے متعلق وہی کچھ دربار میں کہیں گے جو خدا اور اس کے رسول نے فرمایا ہے۔ پھر نتیجہ خواہ کچھ ہو اس کے بعد جب مسلمان دربار میں گئے۔ بادشاہ نے پوچھا تم مسیح کے حق میں کیا کہتے ہو۔ جعفرؓ نے کہا ہم اس کے حق میں وہی کہتے ہیں۔ جو خدا نے ہمارے نبی کو فرمایا کہ وہ اللہ کا بندہ اور اس کا رسول اور اس کی روح اور اس کا کلمہ ہے جو اس نے کنواری مریم کے پیٹ میں ڈالا۔ ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ نجاشی نے اپنا ہاتھ زمین پر مارا اور ایک تنکا اٹھا کر کہا کہ جو تو نے مسیح کی تعریف بیان کی ہے خدا کی قسم میں مسیح کو اس سے اس تنکے کے برابر بھی زیادہ نہیں سمجھتا۔ تمام وہ پادری جو اس کے اردگرد بیٹھے تھے۔ اس پر سخت برا منایا اور نہایت برافروختہ ہوئے لیکن اس نے کہا خواہ تم برافروختہ ہی کیوں نہ ہو۔ میں یہی سمجھتا ہوں۔ پھر مسلمانوں سے کہا کہ جاؤ اور میرے ملک میں امن سے رہو۔ جو شخص تم کو برا کلمہ تک کہے گا۔ اسے سزا ملے گا میں نہیں چاہتا کہ تم میں سے ایک شخص کو بھی کوئی ذرا سی تکلیف پہنچے۔ خواہ مجھے اس کے بدلہ ہزاروں من سونا ہی کیوں نہ ملتا ہو۔ پھر کہا کہ ان قاصدوں کے تمام تحفے واپس کرو۔ خدا نے میرا کھویا ہوا ملک جب مجھ کو دیا تھا تو نہ رشوت کے ذریعہ نہ لوگوں کو خوش کرنے کے ذریعہ بلکہ محض اپنی مہربانی سے دیا تھا۔ پس میں کیوں رشوت لوں اور کیوں لوگوں کی خوشنودی چاہوں پس وہ دونوں قاصد تحفے واپس لے کر نہایت ذلیل ہو کر دربار سے نکلے اور ہم بادشاہ کے زیر سایہ نہایت خاطر و مدارات سے رہنے لگے لیکن چند روز ہی گزرے تھے کہ نجاشی پر ایک بادشاہ نے چڑھائی کی۔ خدا کی قسم ہم کو اس قدر سخت غم ہوا کہ کبھی ساری عمر میں اتنا غم نہیں ہوا تھا۔ اس ڈر سے کہ اگر خدانخواستہ نجاشی پر اس کا دشمن غالب آ گیا تو معلوم نہیں کہ وہ بادشاہ ہم سے کیا سلوک کرے۔ نجاشی اس غنیم کے مقابلہ کے لئے نکلا اور دشمن دریائے نیل کے پار تھا۔ رسول مقبول ﷺ کے صحابہ نے آپس میں کہا کہ کس کو بھیجیں۔ جو لڑائی کے میدان میں جا کر جیتنے والے کی خبر لائے؟ حضرت رسول مقبول ﷺ کی پھوپھی کے بیٹے زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں خبر لاتا ہوں اور وہ عمر میں سب سے چھوٹے تھے۔ ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ مسلمانوں نے ان کو ایک مشک ہوا سے بھر دی جسے انہوں نے سینہ کے نیچے رکھا اور دریائے نیل تیر کر میدان جنگ میں پہنچے اور پیچھے ہم لوگ اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نجاشی کو دشمن پر غالب کرے اور وہ اپنے ملک پر قابض رہے۔ سب حبشی اس کے قابو میں رہیں۔ آخر اللہ تعالیٰ نے اسے فتح دی اور ہم اس کے پاس رہے یہاں تک کہ واپس ہو کر حضرت رسول مقبول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ابھی مکہ میں تھے۔

(الفضل 15؍اگست 1933ء)

ایک ضروری گزارش

جیسا کہ میں حضرت رسول کریم ﷺ کے کلمات طیبات کی پہلی قسط کے ساتھ حضور کی ایک دعا اس مضمون کی لکھ چکا ہوں کہ جو شخص میری باتیں سن کر دوسروں تک بعینہٖ پہنچا دے۔ اللہ تعالیٰ اسے خوش وخرم رکھے۔ مزید تاکید کے طور پر لکھتا ہوں کہ احباب کرام جب اس سلسلہ میں کوئی قسط ملاحظہ فرمائیں تو لازماً کسی فرصت کے موقعہ پر اپنی بیوی اور چھوٹے بڑے سب بچوں کو جو گھر میں ہوں جمع کر کے حضور کے کلمات سنا دیں۔ اس سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوں گے۔

(1) حضور ﷺ کے ارشاد کی تعمیل ہوگی اور حضور کی دعا کی برکت سے احباب کے ہم و غم دور ہوں گے۔

(2) عورتیں اور بچے اپنے نبی کے اقوال، افعال اور عادات سے واقف ہوں گے اور کسی قوم کی ترقی کا سب سے بڑا ذریعہ یہی ہے کہ اس کے افراد اپنے بانی اور بزرگوں کے حالات سے واقف ہوں۔

(3) عورتیں اور بچے بالطبع خالی الذہن ہوتے ہیں جب ان کو حضور رسول مقبول ﷺ کے اثر کرنے والے نصائح اور دل میں گھر کرنے والے واقعات اور صحابہ کی قربانیاں اور اسلام کے لئے جانفشانیاں اور صحابی عورتوں کے بے نظیر سوانح معلوم ہوں گے تو ان کا اثر ان کے قلوب پر عمر بھر رہے گا اور وہ خود بھی عملاً ان کی اقتداء کی کوشش کریں گے۔

(4) بچے عموماً کہانیاں سننے کے خواہشمند ہوتے ہیں اور یہ طبعی امر ہے۔ پس بجائے اس کے کہ وہ پریوں جنوں اور بھوتوں کی وہمی یا پرانے بادشاہوں کی جھوٹی خلاف عقل کہانیاں سنیں اور ان کا دماغ اوہام اور خلاف عقل امور سے بھر جائے نہایت بہتر ہے کہ انہیں جمع کر کے کہا جائے کہ آؤ تم کو سچی کہانیاں تمہارے سچے اور پاک بزرگوں کی سنائیں اور یقیناً ہمارے رسول مقبول ﷺ اور آپ کے صحابہ کے حالات ایسے دلچسپ اور دلکش ہیں کہ ایک پانچ سالہ بچہ بھی ان سے لطف اٹھا سکتا ہے اور متاثر ہوسکتا ہے۔ پس گرمیوں میں دوپہر کے وقت اور سردیوں میں سوتے وقت احباب کو چاہئے کہ اپنے بیوی بچوں نوکر چاکروں اور گھر میں رہنے والوں کو جمع کر کے ایک ایک واقعہ سمجھا کر سنائیں اور جو جو نصیحت کسی واقعہ سے نکل سکتی ہو۔ انہیں بتائیں اور یہ امر ان کے ذہن نشین کریں کہ ہمارا رسول اس مصرعہ کا مصداق ہے۔

ع

وہ تو ہر بات ہر وصف میں یکتا نکلا

نیز کہ ہمارے رسول کے صحابہ اور صحابیات تمام انبیاء کی قوموں سے ہر بات میں بڑھی ہوئی تھیں۔ مجھے کامل یقین ہے کہ اگر ہمارے احباب اس طرف توجہ فرمائیں تو تھوڑے عرصہ ہی میں ہماری جماعت کے چھوٹے چھوٹے بچے بھی اپنے نبی اور اس کے صحابہ کی سچی تاریخ کے ماہر ہو جائیں گے۔

(12) حضرت امام حسینؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا انسان کے اسلام کی ایک یہ خوبی بھی ہے کہ وہ بیکار باتیں نہ کرے۔

(13) حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ اپنی خلافت کے دنوں میں ملک شام کے دورہ کے لئے تشریف لے گئے کہ راہ میں خبر آئی وہاں طاعون کی وبا پھوٹ پڑی ہے۔ اس پر میں نے حضرت عمرؓ سے عرض کیا کہ میں نے رسول مقبول ﷺ سے سنا تھا طاعون ایک عذاب ہے جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ پہلی قوموں کو سزا دیتا رہا ہے۔ پس جب تم سنو کہ کسی علاقہ میں طاعون کی وباء ہے تو وہاں مت جاؤ اور اگر تمہارے علاقہ میں شروع ہو جائے تو وہاں سے اس سے بھاگنے کی خاطر اور علاقوں کی طرف مت جاؤ۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت عمرؓ نے مجھ سے یہ حدیث سن کر دورہ ملتوی کر دیا اور فوراً راہ سے واپس ہو گئے۔

(14) عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ ایک دفعہ ایک انصاری کے باغیچہ میں داخل ہوئے جہاں ایک اونٹ بندھا ہوا تھا۔ وہ اونٹ آپ کو دیکھ کر بلبلایا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ جب آپ نے یہ نظارہ دیکھا تو آپ اس کے پاس گئے اور اس کی پیٹھ اور گردن پر کانوں کے پیچھے ہاتھ پھیر کر پیار کرنے لگے۔ یہاں تک کہ وہ اونٹ آرام سے کھڑا ہو گیا۔ پھر آپ نے فرمایا یہ کس کا اونٹ ہے اس پر ایک نوجوان انصاری آیا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ یہ میرا اونٹ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تو خدا سے اس جانور کے بارے میں جس نے تجھے اس کا مالک بنایا خوف نہیں کھاتا دیکھ اس نے مجھ سے تیری شکایت کی ہے کہ تو اسے بھوکا رکھتا ہے اور حد سے زیادہ کام لیتا ہے۔

(15) عبیداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت عباسؓ کے مکان کا پرنالہ اس طرف کو تھا۔ جدھر سے حضرت عمرؓ گزرا کرتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت عمر جمعہ کے لئے کپڑے بدل کر جمعہ کو جا رہے تھے کہ پرنالہ سے ذبح شدہ مرغی کے خون سے پانی مل کر بہتا ہوا آپ کے کپڑوں پر گر پڑا۔ حضرت عمرؓ نے اسی وقت وہ پرنالہ اکھڑوا دیا اور گھر واپس آکر وہ کپڑے اتار دیئے اور نیا جوڑا بدل کر مسجد میں آئے اور جمعہ پڑھایا۔ نماز کے بعد آپ کے پاس حضرت عباسؓ آئے اور کہا کہ خدا کی قسم خود حضرت نبی کریم ﷺ نے یہ پرنالہ اس جگہ رکھوایا تھا۔ حضرت عمرؓ نے یہ سن کر حضرت عباسؓ سے کہا کہ میں تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں اور نہایت اصرار کے ساتھ کہتا ہوں کہ تو میری پیٹھ پر چڑھ کر یہ پرنالہ اس جگہ لگا دے۔ جہاں حضرت رسول کریم ﷺ نے لگوایا تھا۔ اس پر عباسؓ نے حضرت عمرؓ کے حکم کی تعمیل کی۔

(16) حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ مجھے ایک روز سخت بھوک لگی اور کھانے کو کوئی چیز گھر میں نہ ملی۔ میں مدینہ میں مضافات کی ایک بستی میں مزدوری کی تلاش میں گیا۔ وہاں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک عورت نے مٹی کا ایک ڈھیر اکٹھا کیا ہوا ہے۔ میں نے سمجھ لیا کہ گارا بنانا چاہتی ہے۔ میں اس کے پاس آیا اور اس سے یہ ٹھہرایا کہ میں ایک بڑا ڈول پانی کا ایک کھجور کے بدلہ مٹی میں لا کر ڈالوں گا۔ پھر میں نے سولہ بڑے بڑے ڈول بھر کر مٹی میں لا کر ڈالے یہاں تک کہ میرے ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے۔ پھر میں اس عورت کے پاس آیا۔ اس نے مجھے سولہ کھجوریں دیں۔ میں وہ حضرت رسول مقبول ﷺ کے پاس لایا اور سارا واقعہ آپ سے بیان کیا پھر میں نے اور آپ نے وہ کھجوریں کھائیں۔

(17) عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول مقبول ﷺ کے ساتھ تھے۔ ایک دن صبح کے وقت رسول کریم ﷺ کچھ آدمیوں سمیت پیچھے رہ گئے اور فجر کی نماز کا وقت تنگ ہونے لگا۔ لوگوں نے مجھے آگے کھڑا کر کے نماز شروع کر دی اور خیال کیا کہ رسول کریم ﷺ کہیں پیچھے نماز پڑھ رہے ہوں گے۔ اتنے میں رسول کریم ﷺ پیچھے سے آملے اور آپ کو نماز کی ایک رکعت جماعت سے ملی۔ نماز ختم ہونے پر صحابہ سخت ڈرے مگر آپ نے دوسری رکعت پڑھ کر سلام پھیر کر فرمایا گھبراؤ نہیں۔ تم نے اچھا کیا۔ بہت ٹھیک کیا۔ جب نماز کا وقت تنگ ہونے لگے تو ایسا ہی کرنا چاہئے۔

(18) حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول ﷺ نے کسی جگہ ایک فوج بھیجی اور اس پر انصار میں سے ایک شخص کو امیر مقرر فرمایا وہ شخص سفر میں کسی معاملہ میں فوج والوں سے ناراض ہو گیا اور سپاہیوں کو مخاطب کر کے کہا کہ کیا تم کو رسول مقبول ﷺ نے حکم نہیں دیا تھا کہ تم میری اطاعت کرنا۔ انہوں نے کہا بیشک آپ نے یہی حکم دیا تھا۔ اس پر اس شخص نے کہا کہ اچھا جاؤ جنگل سے ایندھن اکٹھا کر کے لاؤ۔ پھر اس نے آگ منگوا کر اس ایندھن میں لگا دی اور کہا کہ میں تم کو حکم دیتا ہوں کہ اس میں داخل ہو جاؤ۔ لوگوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کر لیا۔ مگر ان میں سے ایک نوجوان نے کہا کہ دیکھو لوگو آگ سے بچنے کے لئے ہی تو ہم نے حضرت رسول کریم ﷺ کے دامن کو پکڑا ہے۔ پس تم جلدی نہ کرو یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ سے ملو۔ پھر اگر حضور فرمائیں تو بیشک آگ میں داخل ہو جاؤ۔ راوی کہتا ہے کہ اتنی دیر میں آگ بجھ گئی اور افسر کا غصہ بھی ٹھنڈا ہو گیا پھر سفر سے واپس ہو کر لوگوں نے اس واقعہ کی خبر حضرت رسول کریم ﷺ کو دی تو آپ نے فرمایا کہ اگر تم آگ میں داخل ہو جاتے تو پھر کبھی بھی اس سے نہ نکلتے (یعنی دوزخ میں جاتے) دیکھو امیر کی فرمانبرداری نیک کاموں میں ہے گناہ کے کام میں نہیں۔

(19) حضرت عباسؓ سے روایت ہے کہ میں جنگ حنین میں حضرت رسول مقبول ﷺ کے ساتھ تھا۔ ایک موقعہ پر آپ کے ساتھ صرف میں اور آپ کا چچا زاد بھائی ابوسفیان بن حارث رہ گئے۔ ہم آپ کے ساتھ ہی لگے رہے۔ حضور اپنی سفید خچر پر سوار تھے جو آپ کو ایک رئیس فروہ بن نعام نے تحفہ کے طور پر دی تھی۔

(20) ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب حضرت رسول مقبولؐ کی (جوان بیاہی ہوئی) بیٹی زینب فوت ہوئی تو عورتیں رونے لگیں اور حضرت عمرؓ انہیں اپنے کوڑے سے مارنے لگے۔ لیکن رسول مقبول ﷺ نے اپنے ہاتھ سے ان کا کوڑا پکڑ لیا اور فرمایا اے عمر رک جاؤ ایسا نہ کرو۔ پھر عورتوں کو فرمایا تم روسکتی ہو مگر دیکھو شیطانی آوازیں نہ نکالنا۔ پھر فرمایا آنکھ کے آنسو اور دل کا غم تو خدا کی طرف سے ہیں اور رحمت و شفقت کے نشان ہیں اور جو کام ہاتھ اور زبان کا ہے (یعنی رونا پیٹنا اور بین کرنا) وہ شیطانی ہے۔

(21) ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب لوگ حضرت رسول کریم ﷺ کو غسل دینے کے لئے جمع ہوئے تو گھر میں سوائے آپ کے خاندان کے لوگوں کے اور کوئی شخص نہ تھا۔ وہاں پر آپؐ کے چچا حضرت عباسؓ اور حضرت علیؓ اور عباس کے دو بیٹے فضل اور قثم اور زید بن حارثہؓ کے بیٹے حضرت اسامہ اور حضور کا آزاد کردہ غلام صالح تھے۔ پس جب آپ کو نہلانے لگے تو باہر سے اوس بن خولی انصاری نے جو جنگ بدر میں شریک ہو چکا تھا آواز دی کہ اے علی خدا کے واسطے مجھے بھی اس خدمت میں شریک کر لو۔ حضرت علیؓ نے کہا کہ اندر آجا۔ پس وہ نہلاتے وقت موجود رہا۔ پھر راوی کہتا ہے کہ رسول کریم ﷺ کو اس حالت میں نہلایا گیا کہ حضور کا کرتہ آپ کے بدن پر ہی رہا۔ عباس فضل اور قثم تینوں حضور کے پہلو بدلاتے تھے۔ اسامہ اور صالح پانی ڈالتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ بدن ملتے تھے اب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ آپ کا بدن مبارک بالکل پاک صاف ہے اور جیسا کہ میت کے بدن پر بعض دفعہ نہلاتے وقت کوئی غلاظت یا اور کوئی بدنما بات نظر آتی ہے۔ آپ کے بدن پر بالکل اس قسم کی کوئی بات نہ دیکھی تو حضرت علی نے کہا میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں۔ اے نبی تو زندہ اور مردہ ہر حالت میں طیب و طاہر ہے۔ پھر حضور کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ پھر آپ کے چچا حضرت عباسؓ نے دو آدمیوں کو بلایا۔ جن میں سے ایک کو ابوعبیدہ کی طرف بھیجا۔ ابوعبیدہ مہاجرین کی قبریں کھودا کرتے تھے اور بجائے ایک پہلو میں لحد نکالنے کے سیدھی شوق والی قبر کھودتے تھے۔ دوسرے شخص کو ابوطلحہ کی طرف بھیجا اور ابوطلحہ انصار کی قبریں کھودتے تھے اور بجائے شق کے ایک پہلو میں لحد نکالا کرتے تھے۔ ان دونوں کو بھیج کر حضرت عباسؓ نے کہا کہ اے اللہ اپنے نبی کے لئے وہی اختیار فرما جو بہتر ہو۔ راوی کہتا ہے کہ جب وہ دونوں شخص گئے تو ابوعبیدہ تو نہ ملے۔ لیکن ابوطلحہ مل گئے اور انہوں نے آکر حضور ﷺ کی قبر لحد والی تیار کی۔ (الفضل 24/اگست 1934ء)

(22) ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جنگ بدر کے جو کافر قیدی فدیہ کی رقم نہ دے سکتے تھے۔ ان کا فدیہ رسول مقبول ﷺ نے یہ تجویز کیا تھا کہ وہ مدینہ کے لڑکوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دیں اور پھر آزاد ہو جائیں۔ راوی کہتا ہے کہ چند دنوں کے بعد ایک لڑکا روتا ہوا اپنے باپ کے پاس آیا اور کہا

کہ میرا استاد مجھے مارتا ہے۔ اس نے کہا کہ شریر آدمی جنگ بدر میں شکست کھانے اور قید ہونے کا بدلہ معصوم بچوں کو مار کر نکالتا ہے۔ جا اب اس کے پاس نہ جانا۔

(23) ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ خندق کی لڑائی میں مسلمانوں نے مشرکوں کے ایک بہت بڑے آدمی کو قتل کر دیا اس پر مشرکوں کا ایک وفد حضور ﷺ کی خدمت میں آیا کہ اس مقتول کی نعش ہمیں دے دی جائے ہم اس کے بدلہ میں کافی روپیہ دینے کو تیار ہیں۔ آپ نے صحابہ سے فرمایا اس کی نعش انہیں دے دو اور آپ نے کوئی روپیہ ان سے نہ لیا اور فرمایا کہ ہم نے مردہ فروشی کیا کرنی ہے۔

(24) ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ ابوجہل نے کہا کہ اگر میں نے کبھی محمد (ﷺ) کو خانہ کعبہ میں نماز پڑھتے دیکھ لیا۔ تو وہیں پاؤں رکھ کر گردن توڑ دوں گا (معاذ اللہ) آپ نے سنا تو فرمایا اگر وہ ایسا کرنے لگے تو فرشتے اسے وہیں ہلاک کر دیں۔

(25) ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا مجھے پانچ باتیں ایسی دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں اور یہ میں فخر جتانے کے لئے نہیں کہتا۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ میں دنیا کے ہر کالے اور گورے کی طرف بھیجا گیا ہوں پس اسود و احمر میں سے جو لوگ بھی مجھے قبول کر لیتے ہیں وہ سب آپس میں مساوی اور برابر ہو جاتے ہیں۔

(26) ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ کسی عورت کا نکاح بغیر ولی کے نہیں ہو سکتا اور جس کا کوئی ولی نہ ہو بادشاہ وقت اس کا ولی ہوتا ہے۔

(27) ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے بوڑھوں کی عزت اور ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور جو نیکی کا حکم اور بدی سے منع نہیں کرتا۔

(28) ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ دو شخص اپنی کوئی ضرورت بیان کرنے کے لئے رسول مقبول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان میں سے ایک نے حضور ﷺ سے بات شروع کی تو آپ نے اس کے منہ سے بدبو محسوس کی۔ آپ نے فرمایا کیا تم مسواک نہیں کیا کرتے۔ اس نے کہا حضور مسواک تو میں کیا کرتا ہوں مگر اس وقت میں تین دن سے بھوکا ہوں۔ آپ نے یہ سنتے ہی ایک شخص کو حکم دیا کہ اسے ابھی اپنے ہاں مہمان لے جا۔ اس پر وہ صحابی اسے اپنے گھر لے گیا اور اسے مہمان رکھا اور جو ضرورت وہ حضور سے عرض کرنے آیا تھا وہ بھی اس کی پوری کر دی۔

(29) ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور ﷺ کی خدمت میں دوران گفتگو میں کہا کہ اگر خدا نے اور آپ نے چاہا تو یہ کام ہو جائے گا۔ آپ نے فرمایا ہیں کیا تو مجھے خدا کا شریک ٹھہراتا ہے؟ اس طرح نہ کہو بلکہ یوں کہو کہ اگر خدا نے چاہا تو یہ کام ہو جائے گا اور بس۔

(30) ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ضمام ازدی مکہ میں آیا تو اس نے دیکھا کہ کفار قریش کے لڑکے حضرت رسول مقبول ﷺ کے پیچھے لگے ہوئے ہیں اس نے آواز دے کر کہا کہ اے محمد! میں طبیب ہوں اور تیرے جنون کا علاج کر سکتا ہوں۔ آپ نے یہ سن کر فرمایا (وہ الفاظ جو خطبہ ثانیہ میں پڑھے جاتے ہیں دہرائے) یہ سن کر ضمام کہنے لگا کہ خدا کے لئے ایک دفعہ اور یہ کلمات مجھے سنائیے پھر کہا میں نے اعلیٰ سے اعلیٰ شعر سنے ہیں اور بڑے بڑے کاہنوں اور نجومیوں کی گفتگو سنی ہے مگر میں نے ایسے عجیب کلمات کبھی نہیں سنے خدا کی قسم ان میں تو اتنا اثر ہے کہ اگر یہ سمندر میں ڈالے جائیں تو اس کی تہہ تک اپنا اثر پہنچا دیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کا بندہ اور اس کا رسول ہے۔

اس طرح جب وہ مسلمان ہو گیا تو آپؐ نے فرمایا کہ اے ضمام تجھے اور تیری قوم کو ہماری طرف سے امان ہے۔ راوی کہتا ہے مکہ اس واقعہ کے بعد جب حضرت رسول کریم ﷺ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے اور کافروں اور مسلمانوں میں لڑائیاں شروع ہو گئیں تو ایک موقعہ پر اسلامی فوج کا ایک دستہ ضمام کے گاؤں کے پاس سے گزرا۔ اس کی قوم ابھی مسلمان نہ ہوئی تھی۔ اتفاق سے ایک برتن یا اسی قسم کی کوئی اور چیز گاؤں سے مسلمان فوج کے ہاتھ لگ گئی۔ مگر معلوم ہونے پر کہ یہ ضمام کی قوم کی چیز ہے۔ فوج نے آنحضرت ﷺ کے امان دینے کی وجہ سے انہیں واپس کر دی۔

(31) ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت آئی اور اس نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ میری بہن نے نذر مانی ہے کہ وہ پیدل حج کرے گی۔ آپ نے فرمایا تیری بہن کو تکلیف اور مشقت میں ڈالنے سے اللہ کو کیا فائدہ اسے کہہ دو کہ سوار ہو کر جائے ہاں اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(32) ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص کسی جگہ سفر کو گیا جبکہ ابھی شراب حرام نہیں ہوئی تھی۔ واپس آیا تو ایک بڑی پکھال شراب کی بطور تحفہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے اونٹ پر لاد کر لایا۔ اس وقت رسول کریم ﷺ باہر مجلس میں تشریف رکھتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ کیا لائے ہو۔ اس نے کہا حضور یہ شراب کی پکھال ہے جو میں حضور کے لئے تحفہ لایا ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام کر دیا ہے۔ اس نے کہا حضور مجھے اس کی حرمت کی خبر نہیں پہنچی۔ یہ کہہ کر اس نے اونٹ والے کے کان میں کچھ کہا۔ آپ نے یہ دیکھ کر فرمایا تو نے اسے کیا کہا ہے۔ اس نے عرض کیا کہ حضور میں نے یہ کہا ہے کہ بازار میں یہ پکھال لے جا کر بیچ آ۔ آپ نے فرمایا جس نے اس کا پینا حرام کیا ہے۔ اسی نے اس کا بیچنا بھی حرام کر دیا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ اس شخص نے اسی وقت پکھال کا منہ کھول دیا اور ساری شراب بہہ کر ریت میں جذب ہو گئی۔

(33) ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ صحت اور فراغت دو بڑی بھاری نعمتیں ہیں مگر اکثر لوگ ان سے محروم ہیں۔

(34) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دربان ذکوان سے روایت ہے کہ جب حضرت عائشہ کی وفات کا وقت قریب آیا۔ (امیر معاویہ کے زمانہ میں) اور نزع کے آثار شروع ہو گئے۔ تو ان کی بیمار پرسی کے لئے حضرت ابن عباسؓ آئے۔ اس وقت حضرت عائشہؓ کے سرہانے ان کے بھتیجے عبداللہ بن عبدالرحمٰن بیٹھے تھے۔ انہوں نے جھک کر کہا۔ ابن عباس آنا چاہتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے اس خیال سے کہ اندر آ کر میری تعریف نہ کریں۔ انکار کر دیا مگر عبداللہ نے کہا کہ نہیں انہیں آنے دیں۔ وہ آپ کے عزیز اور نہایت نیک اور صالح ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے کہا اچھا بلا لو۔ ابن عباسؓ نے اندر آ کر کہا کہ آپ کو خوشخبری ہو۔ حضرت عائشہؓ نے پوچھا کیسی؟ انہوں نے کہا آپ کی اور حضور رسول مقبول ﷺ کی ملاقات میں اب کوئی دیر نہیں۔ بدن سے روح نکلتے ہی آپ حضور ﷺ سے جا ملیں گی اور آپ تو حضور کی سب بیویوں سے زیادہ پیاری اور آپؐ کی چہیتی بیوی ہیں اور بغیر اس کے کہ آپ طیب و طاہر ہوں حضور کو آپ سے اس قدر محبت کس طرح ہو سکتی تھی۔ ایک سفر میں آپ کا ہار ابواء مقام پر گر گیا تھا اور اس کی تلاش میں وہاں ٹھہرنا پڑ گیا تھا لیکن لوگوں کے پاس وضو کے لئے پانی نہ تھا۔ اس پر حضور ﷺ پر وحی نازل ہوئی اور تیمّم کا مسئلہ مقرر ہوا پس یہ اجازت اور آسانی آپ ہی کی برکت سے مسلمانوں کو ملی۔ پھر آپ پر بہتان باندھا گیا تو خدا تعالیٰ نے سات آسمانوں سے جبریل امین کے ذریعہ زمین پر آپ کی بریت نازل فرمائی اور دنیا کے کناروں تک قیامت تک جہاں جہاں قرآن پڑھا جائے گا۔ آپ کا ذکر خیر ہوتا رہے گا۔ حضرت عائشہؓ نے یہ سن کر فرمایا ابن عباس! بس کر ایسی باتیں نہ کر۔ یہ ذکر جانے دے۔ خدا کی قسم میں تو چاہتی ہوں کہ میرا نام و نشان نہ رہے اور میں بھولی بسری ہو جاؤں۔

(سبحان اللہ، اللہ کے نیک اور پاک بندے اور وہ جو کہ یقیناً جنتی ہیں آخرت کے حساب و کتاب سے کتنا ڈرتے ہیں)۔

(الفضل 7 ستمبر 1933ء)

(35) ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ کسی شخص کو دو تین راتیں بھی نہ گزارنی چاہئیں سوائے اس کے کہ اس کی وصیت لکھی ہوئی اس کے پاس موجود ہو۔ ابن عمر کہتے ہیں یہ سن کر مجھ پر ایک رات بھی نہیں گزری۔ مگر میری وصیت لکھی ہوئی میرے پاس موجود رہتی ہے۔

مترجم: افسوس ہے کہ ہم لوگوں میں اس کا رواج نہیں حالانکہ آئے دن اچانک موت کے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ لینے اور دینے والے قرضوں، امانتوں، ضروری یادداشتوں قابل وصیت باتوں اور تمام ان ضروری امور کو جن کے متعلق انسان چاہتا ہے کہ میرے بعد عملدرآمد میں لائے جائیں۔ انسان بطور وصیت تفصیلاً لکھ کر ایک یادداشت اپنے ورثاء کے قبضہ میں یا کسی اور معتبر جگہ رکھ چھوڑے اس سے بہت سے خرخشے جھگڑے مٹ سکتے ہیں۔

(36) قعقاع بن حکیمؓ سے روایت ہے کہ عبدالعزیز بن مروان نائب الحکومت نے حضرت ابن عمرؓ کو خط لکھا کہ میری خواہش ہے کہ آپ مجھ سے کوئی فرمائش کریں اور اپنی کوئی ضرورت بیان کریں۔ انہوں نے جواب میں لکھا رسول مقبول ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ اوپر کا ہاتھ یعنی دینے والا نیچے کے ہاتھ یعنی لینے والے سے بہتر ہوتا ہے اور یہ کہ جب کچھ دینے لگو تو اپنے اہل و عیال سے شروع کرو۔ اے حاکم! میں تجھ سے کچھ نہیں مانگتا۔ ہاں جو عطیہ یا وظیفہ مجھے حکومت کی طرف سے مل رہا ہے۔ اسے میں رد بھی نہیں کر سکتا کیونکہ اسے میں خدا کا عطیہ سمجھتا ہوں۔ جو حکومت کے ذریعہ مجھے مل رہا ہے۔

(37) ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ خبردار! کوئی شخص دوسرے کے مویشی کا دودھ بغیر اس کی اجازت کے نہ دوہے۔ لوگو! کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرتا ہے کہ کوئی شخص آ کر اس کے بند کمرے کا قفل توڑ کر اس کا سامان نکال کر لے جائے۔ دیکھو یہی حال مویشیوں کا ہے۔ ان کے تھن ان کے قفل ہیں اور دودھ اندر کا سامان ہے۔ اس لئے بغیر اجازت کبھی کسی کا مویشی نہ دوہنا۔

(38) ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ سوتے وقت آگ بجھا دیا کرو۔

مترجم:۔ یہ بات حضور نے اس موقعہ پر فرمائی تھی جبکہ مدینہ کا ایک مکان رات کو آگ نہ بجھا کر سونے کی وجہ سے اپنے رہنے والوں سمیت جل کر خاک ہو گیا تھا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108678 میں Siti Aisyah

بنت Syafwan Adenan قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bandung West Java Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 10 گرام مالیت Indonesian Rupiah -/25,00,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 Indonesian ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Aisyah گواہ شد نمبر1 Imran Sudargo گواہ شد نمبر2 Indi Ibrohim

مسل نمبر 108679 میں

Irvan Yanuar Yana

ولد Nana Sumpena قوم ...... پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت 2000ء ساکن Bandung Kulon West Java Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین ومکان 100+108Msq واقع Bandung مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ...... ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Irvan Yanuar Yana گواہ شد نمبر Imran Sudrgo1 گواہ شد نمبر2 Engkus Kusnadi

مسل نمبر 108680 میں

Ameena Faraz

زوجہ Sarfaraz Mahmood Malik قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/8000 روپے (2) جیولری 8 تولہ مالیت -/3520 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ameena Faraz گواہ شد نمبر1 Tariq Muhammad Warraich گواہ شد نمبر2 Rana Nayyar Shahzad

مسل نمبر 108681 میں Monis Malik

ولد Sarfaraz Mahmood قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Monis Malik گواہ شد نمبر Naseer Ahmad1 گواہ شد نمبر2 Munir Ahamd

مسل نمبر 108682 میں

Alia Mahmood

بنت Sarfaraz Mahmood Malik قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت -/400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Alia Mahmoood گواہ شد نمبر1 Mushtaq Malik گواہ شد نمبر2 Muhammad Iqbal

مسل نمبر 108683 میں

Malik Sultan Mahmood

ولد Malik Zafar Mahoood قوم ملک پیشہ ملازمتیں عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Schnelsen Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Malik Sultan Mahmood گواہ شد نمبر Muhammad Ameen Khalid1 گواہ شد نمبر2 Tariq Ahmad Loon

مسل نمبر 108684 میں

Nadia Rana Mahmood

زوجہ Rana Gul Mahmood قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 45 تولہ مالیت -/19350 یورو (2) حق مہر مالیت -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nadia Rana Mahmood گواہ شد نمبر1 Mukhtar Ahmad گواہ شد نمبر2 Fesan Khalid

مسل نمبر 108685 میں نوید احمد کھوکھر

ولد مظفر احمد قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hambug Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش مالیت -/10,000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-05-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد کھوکھر گواہ شد نمبر Ikram Ullah Cheema1 گواہ شد نمبر2 Ata Ul Karim Ansar

مسل نمبر 108686 میں شرجیل احمد خاں

ولد راشد احمد خاں قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Friedrichs Dorf جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرجیل احمد خاں گواہ شد نمبر1 مشتاق احمد اعوان گواہ شد نمبر2 رضوان احمد

مسل نمبر 108687 میں

Farida Khanum Khokhar

زوجہ Malik Nadeen Khokhar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bad Segeerg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 30 تولہ مالیت -/12250 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farida Khanum Khokhar گواہ شد نمبر1 Malik Nadeem Khokhar گواہ شد نمبر2 Malik Faheem Khokhar

مسل نمبر 108688 میں

Asmat Maqbool

زوجہ Maqbool Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sereetz Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت -/4000 یورو (2) حق مہر مالیت -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Asmat Maqbool گواہ شد نمبر1 Waseem Uddin Ahmad گواہ شد نمبر2 Maqbool Ahmad

مسل نمبر 108689 میں Samra Aftab

زوجہ Rauf Aftab قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Waldrof Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری مالیت...... (2) حق مہر مالیت -/20,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے

مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Samra Aftab گواہ شدنمبر Mahmood Ahmad Butt1 گواہ شدنمبر2 Babar Jalal

مسل نمبر 108690 میں Saba Nasir

بنت Nasir Ahmad قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oberursel Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری 1 تولہ مالیت-/400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saba Nasir گواہ شد نمبر1 Muzaffar Rasheed گواہ شدنمبر 2 Shoaib Ahmad Aslam

مسل نمبر 108691 میں

Wahida Kouser

زوجہ Abdul Wahab قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Friedrichsdoff Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 60 تولہ مالیت-/24000 یورو (2) حق مہر مالیت-/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Wahida Kouser گواہ شدنمبر1 Kalim Ahmad گواہ شدنمبر2 Muhammad Iqbal

مسل نمبر 108692 میں

Masroor Ahamd

ولد Zafar Ullah قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Masroor Ahmad گواہ شدنمبر1 Tahir Mahmood گواہ شدنمبر2 Zafar Ullah

مسل نمبر 108693 میں

Nasreen Kauser

زوجہ Zafar Ullah قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری 2.5 تولہ مالیت-/810 یورو (2) حق مہر مالیت-/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-03-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nasreen Kauser گواہ شدنمبر1 Zafar Ullah گواہ شدنمبر2 Tahir Mahmood

مسل نمبر 108694 میں

Madiha Kiran

زوجہ Riaz Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ratingen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 117 گرام مالیت-/4000 یورو (2) حق مہر مالیت-/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Madiha Kiran گواہ شدنمبر1 Riaz Ahmad گواہ شدنمبر2 Zaheer Ahmad

مسل نمبر 108695 میں

Hiba Tul Haleem

زوجہ Danial Ahmad قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pinneberg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 575 گرام مالیت-/20125 یورو (2) حق مہر مالیت-/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hiba Tul Haleem گواہ شدنمبر1 Haroon Ata گواہ شدنمبر2 Ata Ul Karim Ansar

مسل نمبر 108696 میں

Shahida Parveez Khan

زوجہ Muhammad Afzal Khan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koblenz Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 60 گرام مالیت-/600 یورو (2) حق مہر مالیت-/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shahida Parveen Khan گواہ شد نمبر1 Ibrar Ahmad گواہ شدنمبر2 Muhammad Afzal Khan

مسل نمبر 108697 میں

Azhar Naveed

ولد Anwar Hussain قوم جٹ پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kaarst Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Azhar Naveed گواہ شدنمبر1 منیر احمد گواہ شدنمبر2 مبارک احمد رانا

مسل نمبر 108698 میں Tooba Huma

زوجہ Shoaib Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 35 تولہ مالیت-/15400 یورو (2) حق مہر مالیت-/9000 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tooba Huma گواہ شدنمبر1 Tariq Mahmood گواہ شدنمبر2 Malik Sarfraz Mahmood

مسل نمبر 108699 میں

Tahira Sami Nasir

زوجہ Nasir Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Karben Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 111 گرام مالیت-/3330 یورو (2) حق مہر مالیت-/3500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tahira Sami Nasir گواہ شدنمبر1 Nasir Ahmad گواہ شدنمبر2 Masood Javed

مسل نمبر 108700 میں

Ali Akbar Ahmed

ولد Shabbir Ahmad قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oshkosh USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ali Akbar Ahmed گواہ شدنمبر1 Mirza Haris Fazal Ahmed گواہ شدنمبر2 Umair Ahmed

مسل نمبر 96358 میں بشریٰ فاروق

زوجہ فاروق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/25000 روپے

(2) جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت-/150,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 10-08-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ فاروق گواہ شد نمبر1 وقار احمد ولد عبدالحئی گواہ شد نمبر2 فاروق احمد ولد طاہر احمد ظفر

مسل نمبر 108701 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ نصیب احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 8/19 محلّہ دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/8000 روپے (2) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت-/110,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر1 نصیب احمد ولد محمد علی گواہ شد نمبر2 خلیل احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 108702 میں فوزیہ کنول

بنت نصیب احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 8/19 محلّہ دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ کنول گواہ شد نمبر1 تنویر احمد ولد غلام قادر گواہ شد نمبر2 خلیل احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 108703 میں شاہدہ تحسین

زوجہ اعجاز احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ ہوسٹل فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش مالیت-/500,000 روپے (2) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/8800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ تحسین گواہ شد نمبر1 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد گواہ شد نمبر2 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر 108704 میں محمد شریف

ولد محمد خان قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 22 کنال واقع چک نمبر 30Jb مالیت-/1,10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/27500 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شریف گواہ شد نمبر1 سعید احمد ولد مبشر احمد چیمہ گواہ شد نمبر2 محمد حسین ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 108705 میں نعمان احمد طاہر

ولد طاہر محمود قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 94 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد طاہر گواہ شد نمبر1 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گواہ شد نمبر2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 108706 میں زکیہ وقار

زوجہ محمد احمد وقار قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 72-B ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/6000 روپے (2) جیولری گولڈ 39.920 گرام مالیت-/105,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زکیہ وقار گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ولد محمد احمد وقار گواہ شد نمبر2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 108707 میں قتادہ خالد

بنت خالد پرویز قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 43 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قتادہ خالد گواہ شد نمبر1 ماسٹر نذیر احمد بدر ولد محمد حسین گواہ شد نمبر2 برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 108708 میں زیب النساء اقبال

زوجہ محمد اقبال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/50,000 روپے (2) جیولری 1 تولہ مالیت...... (3) کیش ڈپازٹ مالیت-/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء اقبال گواہ شد نمبر1 ناصر احمد رفیق ولد سردار علی گواہ شد نمبر2 محمد اکرم ولد محمد یوسف

مسل نمبر 108709 میں شازیہ آصف

زوجہ محمد آصف سراء قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11-L ضلع ساہیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت-/5,50,000 روپے (2) حق مہر مالیت-/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ آصف گواہ شد نمبر1 محمد آصف سراء ولد محمود احمد سراء گواہ شد نمبر2 عطاء العلیم شاہد ولد میاں عبداللطیف

مسل نمبر 108710 میں ہنیہ طارق

بنت طارق محمود قوم افغان پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد ضلع پشاور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش مالیت-/60,000 روپے (2) جیولری گولڈ 5 ماشے مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہنیہ طارق گواہ شد نمبر1 طارق محمود ولد شمس الدین خان گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر محمد علی ولد سلطان محمد

مسل نمبر 108711 میں خالد احمد

ولد عطاء اللہ قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 8/6 دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد احمد گواہ شد نمبر1 عطاء اللہ ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر2 کلیم اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 108712 میں قاصد احمد

ولد عطاء اللہ قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 8/6 دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ قاصد احمد گواہ شد نمبر1 عطاء اللہ ولد اللہ دتہ گواہ شد نمبر2 کلیم اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 108713 میں رشیدہ اشرف

زوجہ محمد اشرف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20/NP ضلع رحیم یارخان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 1 ایکڑ مالیت-/100,000 روپے (2) جیولری 0.5 تولہ مالیت -/23000 روپے (3) حق مہر مالیت-/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔رشیدہ اشرف گواہ شد نمبر 1 رانا لقمان احمد ولد رانا گواہ شد نمبر 2 شہزاد اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر 108714 میں مریم بی بی

زوجہ محمد انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 2.5 ایکڑ واقع رحمان پور مالیت...... (2) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت-/90,000 روپے (3) پلاٹ 40×60 واقع Talhi مالیت-/40,000 روپے (4) بکریاں 2 عدد مالیت-/7000 روپے (4) کیش ڈپازٹ مالیت-/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7500 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مریم بی بی گواہ شد نمبر 1 قمرالزمان شکرانی ولد سعید احمد شکرانی گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد محمد انور

مسل نمبر 108715 میں نصرت نسیم

زوجہ نسیم احمد قوم کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/16000 روپے (2) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت-/88000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نصرت نسیم گواہ شد نمبر 1 قمرالزمان شکرانی ولد سعید احمد شکرانی گواہ شد نمبر 2 عمران بابر ولد عبدالغفور طارق

مسل نمبر 108716 میں زکریا قمر

ولد عبدالوہاب قمر قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 7 مرلہ واقع ڈیرہ غازی خان مالیت -/40,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔زکریا قمر گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 حسان احمد ولد عرفان احمد

مسل نمبر 108717 میں وقاص احمد بھٹی

ولد ممتاز احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 46/1 باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وقاص احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 وقار احمد بھٹی ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 طیب احمد بھٹی ولد ممتاز احمد بھٹی

مسل نمبر 108718 میں نوید ظفر

ولد بشیر احمد خالد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/2 باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نوید ظفر گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر ولد رانا محمد خاں گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خالد ولد لعل دین

مسل نمبر 108719 میں نائیلہ تبسم

بنت بشیر احمد خالد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/2 باب الابواب ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نائیلہ تبسم گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر ولد رانا محمد خاں گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خالد ولد لعل دین

مسل نمبر 108720 میں سجیل احمد

ولد انور علی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 7/5 باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سجیل احمد گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد انور علی گواہ شد نمبر 2 انور علی ولد چوہدری غلام غوث

مسل نمبر 108721 میں شعیب احمد

ولد عبدالرزاق قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 12/4 باب الابواب ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 108722 میں ارسلان احمد مظہر

ولد محمد احمد مظہر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 24/1 باب الابواب ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ارسلان احمد مظہر گواہ شد نمبر 1 محمد احمد مظہر ولد ظفر احمد خاں گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خاں ولد ظفر احمد خاں

مسل نمبر 108723 میں عرفان احمد چیمہ

ولد نصیر احمد چیمہ قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز بیت الصادق دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عرفان احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 منور حامد ولد چوہدری محمد حامد گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد رانا سعید احمد

مسل نمبر 108724 میں عثمان احمد ناصر

ولد بشیر احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ ملازمتیں عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/16 دارالیمن وسطی حلقہ سلام ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عثمان احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد آصف مجید ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108725 میں مرزا شہروز احمد

ولد مرزا بابر احمد قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 15 درویش وسطی حلقہ سلام ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مرزا شہروز احمد گواہ شد نمبر 1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم احمد طاہر مرزا صاحب مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں۔

مورخہ 25 جنوری 2012ء کو خاکسار کے بیٹے یاسر احمد طاہر واقف نو کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ عزیز نے 6 سال کی عمر میں ناظرہ قرآن کریم مکمل کر کے دہرائی شروع کر دی ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بچے کی والدہ کو حاصل ہوئی ہے۔ اس موقع پر عزیز سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا گیا۔ بچہ مکرم حاجی مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم آف بدوملہی کا پوتا اور مکرم محمد امین بھٹی صاحب آف شمس آباد ضلع قصور کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن سیکھنے، پڑھنے پڑھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عطیۃ المصور طوبیٰ نے بفضل اللہ تعالیٰ بعمر چار سال دو ماہ قرآن مجید کا پہلا دور دو ماہ کے عرصہ میں مکمل کر لیا ہے۔ ابتداء میں اس کی دادی محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ میر پور خاص بعدہ اس کی والدہ مکرمہ امۃ الحی مبشرہ صاحبہ نے بڑی محنت کے ساتھ قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کروایا۔ مورخہ 3 مارچ 2012ء کو گھر پر ہی اس کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ اس موقع پر تلاوت اور نظم کے بعد مہمان خصوصی مکرم رشید احمد طیب صاحب مربی سلسلہ نے بچی سے قرآن مجید کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی بیٹی کیلئے یہ سعادت مبارک فرمائے اور اسے تعلیمات قرآنیہ کا حقیقی عرفان عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم احمد سلام طاہر صاحب گوندل معلم اصلاح وارشاد مدرسہ چھٹہ ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

عمر فاروق ابن مکرم فاروق احمد صاحب آف مدرسہ چھٹہ ضلع گوجرانوالہ نے دس سال کی عمر میں خاکسار کے ذریعہ قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرنے کی سعادت پائی اور مورخہ 25 فروری 2012ء کو محترم عبدالرؤف ملتانی صاحب معلم سلسلہ موہلنکے چھٹہ نے تقریب آمین میں بچے سے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ عزیزم کو زیادہ سے زیادہ قرآن کریم کا علم وعرفان عطا فرمائے۔ آمین

تقریب نکاح وشادی

مکرم عبدالرشید منگلا صاحب دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے مورخہ 25 فروری 2012ء کو بعد نماز ظہر خاکسار کے بیٹے مکرم اکرام احمد منگلا صاحب مربی سلسلہ کے نکاح کا اعلان محترمہ عزیزہ اعجاز صاحبہ بنت مکرم محمد اعجاز منگلا صاحب آف چک منگلا ضلع سرگودھا کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بیت الناصر چک منگلا میں کیا۔ تقریب رخصتانہ چک منگلا ضلع سرگودھا میں عمل میں آئی۔ دوسرے روز مورخہ 26 فروری 2012ء کو دعوت ولیمہ الرفیع بینکوئیٹ ہال میں منعقد ہوئی۔ جہاں پر مکرم میر محمود احمد ناصر صاحب نے دعا کروائی۔ دلہا اور دلہن دونوں مکرم اللہ بخش منگلا صاحب جو چک منگلا کے ابتدائی احمدیوں میں سے تھے کی اولاد ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے

احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد

صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ :041-2614838

شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ :041-8549093

ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن

بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

کاشف جیولرز

گولبازار ربوہ

میاں غلام مرتضیٰ محمود

فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ٹھیکیدار ولی محمد صاحب کی وفات

مکرم شفیق الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نیوزی لینڈ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم ٹھیکیدار ولی محمد صاحب دارالبرکات ربوہ مورخہ 4 مارچ 2012ء کو بعمر 87 برس طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بیت المبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی نماز و روزہ کے پابند، اعلیٰ اخلاق کے مالک اور ہمدرد انسان تھے۔ آپ کی پیدائش 1925ء میں قادیان کے قریبی گاؤں کھارا میں ہوئی۔ طالب علمی کے زمانہ میں ہی زمینداری کے ساتھ ساتھ تعمیراتی پیشہ سے بھی منسلک ہو گئے۔ آپ ربوہ کے ابتدائی تعمیراتی کام کرنے والوں میں سے تھے۔ آپ کو بہت بڑی تعداد میں جماعتی اور پرائیویٹ عمارات بشمول قصر خلافت اور توسیع بیت المبارک بطور ٹھیکیدار تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔ آپ کی پیشہ وارانہ زندگی تین خواص دیانت داری، خیر خواہی اور محنت سے عبارت تھی نیز آپ کو اپنے پیشہ میں خاص مہارت حاصل تھی۔ خلفاء احمدیت اور افراد خاندان حضرت اقدس مسیح موعود کا آپ کے ساتھ خاص شفقت اور اعتماد کا سلوک تھا اور لوگوں میں آپ کی بہت نیک نامی تھی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ بشریٰ رحمٰن صاحبہ کے علاوہ دو بیٹیاں مکرمہ شگفتہ طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد طاہر صاحب جرمنی، مکرمہ سمیرہ یاسمین صاحبہ اہلیہ مکرم بشارت احمد صاحب یوکے اور چار بیٹے مکرم ٹھیکیدار عتیق الرحمٰن صاحب سیکرٹری امور عامہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ، خاکسار، مکرم ضیاء الرحمٰن صاحب یو۔کے اور مکرم سیف الرحمٰن صاحب دارالبرکات ربوہ یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

پروگرام ایم ٹی اے انٹرنیشنل

(پاکستانی وقت کے مطابق)

16 مارچ 2012ء

5:15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:35 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	جاپانی سروس
6:10 am	گفتگو پروگرام
6:50 am	لقاء مع العرب
8:05 am	ترجمۃ القرآن
9:15 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	گفتگو پروگرام
12:10 pm	گلشن وقف نو
1:10 pm	سرائیکی سروس
2:10 pm	راہ ہدیٰ
3:45 pm	انڈونیشین سروس
4:45 pm	تلاوت قرآن کریم
5:00 pm	سپاٹ لائیٹ
6:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
7:05 pm	درس حدیث
7:20 pm	بنگلہ سروس
8:25 pm	رئیل ٹاک
9:30 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مارچ 2012ء
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء

17 مارچ 2012ء

12:30 am	یسرنا القرآن
1:00 am	فقہی مسائل
1:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مارچ 2012ء
3:00 am	ان سائیٹ
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:10 am	لقاء مع العرب
7:15 am	فقہی مسائل
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مارچ 2012ء
8:55 am	سیرت صحابیات ﷺ
9:25 am	راہ ہدیٰ
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:05 pm	الترتیل
12:40 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
1:45 pm	سوال وجواب
2:35 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مارچ 2012ء
3:50 pm	انڈونیشین سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	سٹوری ٹائم۔ بچوں کیلئے دینی کہانیاں
5:30 pm	آئل پینٹنگ
6:00 pm	انتخاب سخن LIVE
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	گلشن وقف نو
9:20 pm	راہ ہدیٰ LIVE
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 11 مارچ 2012ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مشہود احمد طور صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خالہ محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ بنت مکرم ملک نور محمد صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت مصلح موعود پھیپھڑوں اور دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ جرمنی کے ایک ہسپتال کے ICU میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔مارچ

طلوع فجر	5:00
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:14

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
PH:047-6212434

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائزر
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
A-81 سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنادیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

RAO ESTATE
راؤ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید وفروخت کا ادارہ
Your Trust and Confidence is our Motto
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد صوفی گھی ایجنسی دارالرحمت شرقی الف ربوہ
آپ کی دعا اور تعاون کے منتظر
راؤ خرم ذیشان
0321-7701739
047-6213595

گرلز سوٹ ایک سال تا 18 سال گرلز سوٹ پٹھانی، بلوچی ایک سال تا 10 سال
لیڈیز بوتیک سوٹ اعلیٰ کوالٹی
رینبو فیشن ریلوے روڈ ربوہ
047-6214377

خواتین کے پیچیدہ، مردوں کے پوشیدہ نفسیاتی، جسمانی ذہنی امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0334-7801578

معیار اور مقدار کے ضامن
منور جیولرز ملک مارکیٹ
ریلوے روڈ ربوہ
047-6211883,0321-7709883

موسم سرما کی ورائٹی پر زبردست سیل سیل سیل
ورلڈ فیبرکس
0333-6550796
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ

FR-10